Biblical Theology of Worship

پرستش کی بائبلی الہیات

Lecture # 3
By: Shoaib Sharoon

تخلیق میں پرستش کا مکاشفہ

(1) خُدانے تخلیق کیا:

- خُدا سب سے پہلے موجود تھا یعنی وہ ہر آغاز سے پہلے تھا۔
- خُدانے کلام کیا اور سب چیزیں وجود میں آئیں۔
- خُدا سب سے پہلے موجود تھا یعنی وہ ہر آغاز سے پہلے تھا۔
- خلقت نے اُس کی آواز کی فرمابرداری کی۔
- خُدانے کہا کہ اچھا ہے۔
- زمین ویران اور بنجر تھی۔
- خُدانے اُسے ترتیب دی اور آباد کیا۔
- تخلیق کے عمل میں سب سے زیادہ اہم انسان کو بنانا تھا۔

تخلیق میں پرستش کا مکاشفہ

(2) انسان خُدا کی صورت پر:

- چھٹے دن خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا۔
- خُدا کی صورت پر ہونے کا مطلب کیا ہے ؟
  - انسان زمین پر خُدا کی نمائندگی کرتے ہیں:

    (i) قدیم دور میں بادشاہوں کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ دیوتا کی صورت پر ہیں۔

    (ii) اِسی طرح انسان زمین پر خُدا کے نمائندے ہیں۔

    (iii) خُدا کی صورت پر ہونا ہماری صلاحیتوں، تعلقات، ذمہ داریوں اور شناخت کو شامل کرتا ہے۔
  - انسان مخلوقات پر ایسے طریقے سے حکومت کرتے ہیں جو خُدا کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔
  - تمام مخلوقات میں انسانوں کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔

تخلیق میں پرستش کا مکاشفہ

(3) پیدائش پہلا باب خُدا کے بارے میں کیا سیکھاتا ہے؟

- سب کچھ خُدا سے ہے یعنی وہ ماخذ ہے۔
- خُدا خالق اور پالنے، سمبھالنے والا ہے اور اِس لئے وہ سب پر حکومت کرتا ہے۔
- انسان صرف خُدا کو جان کر ہی خود کو سمجھ سکتا ہے۔
- خُدا نے انسان کو اپنے ساتھ تعلق (رفاقت) کے لئے بنایا ہے۔
- خُدا نے ساتویں دن (سبت) کو بابرکت ٹھہرایا تاکہ لوگوں کو کام کے معمول اور آرام کے بارے میں سیکھا سکے۔

تخلیق میں پرستش کا مکاشفہ

(4) پیدائش پہلا اور دوسرا باب کیوں عبادت کے لئے اہم ہے؟

- پہلا اور دوسرا باب مسیحی عقیدے کی بنیاد ہیں۔
- یہ ابواب ہمیں خُدا کو ایک طاقتور، خودمختار خالق کے طور پر دکھاتے ہیں، اِسی لئے صرف وہی عبادت کے لائق ہے۔
- تخلیق کے بارے میں بیان ہمیں یہ سیکھاتا ہے کہ ہماری عبادت کس کے لئے ہونی چاہیئے۔
- عبادت کا آغاز باغِ عدن میں ہوا اور وہاں پائی جانے والی ترتیب اور اصول پوری بائبل مقدس میں نظر آتے ہے۔

باغِ عدن میں عبادت (پرستش) کی الٰہیات

پرستش حقیقت میں قدرت سے بھرے خُدا کی فرمابرداری کا نام ہے۔ ہم پرستش کرتے ہیں کیونکہ خُدا نے ہمیں بنایا ہے کہ ہم اُس کی تعظیم کریں۔ پیدائش کی کتاب کے چند پہلے ابواب کے مطالعہ سے ہم انسان کے لئے خُدا کے حقیقی منصوبہ کو دیکھ سکتے ہیں۔ باغِ عدن پرستش کے متعلق ہمیں تین اہم سچائیوں کے بارے میں بتاتا ہے:

- تخلیق اور تعلق: Creation and Relation

انسان کو خُدا کی صورت پر اِس لئے بنایا گیا تاکہ وہ خُدا کو جانیں اور ایک ذاتی تعلق میں اُس کے عبادت کریں۔

- تخلیق اور مقام: Creation and Location

عبادت ایک مخصوص جگہ (باغ) میں ہوتی تھی جو ظاہر کرتی ہے کہ تعلقات اور اجتماعی عبادتی زندگی میں مقام اہمیت رکھتا ہے۔

- تخلیق اور مقصد (مشن): Creation and Purpose

اِنسان کو اِس مقصد کے ساتھ تخلیق کیا گیا کہ وہ مخلوقات کی دیکھ بھال کرے اور خُدا کے منصوبے کے مطابق زندگی گزارے۔

بائبلی پرستش کو سمجھنے میں باغِ عدن کی اہمیت

(1) پرستش ذاتی ہے: Worship is Personal

- اِسکا مطلب ہے خُدا کو جاننا اور تعلق قائم کرنا۔ خُدا اپنا آپ انسان پر ظاہر کرتا ہے۔
- انسان صرف قوانین پر عمل کرنے کے لئے نہیں بلکہ خُدا کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔
- خُدا نے انسان کو یہ صلاحیت دی ہے کہ وہ خُدا کو جانے۔ اُس نے انسان میں زندگی کا دم پھونکا ہے۔
- حقیقی پرستش، عبادت خُدا کو جاننے سے آتی ہے اور ہم خُدا کو جان سکتے ہیں:
  - تخلیق کے ذریعے سے۔
  - کلامِ مقدس کے ذریعے سے۔
  - یسوع مسیح۔

بائبلی پرستش کو سمجھنے میں باغِ عدن کی اہمیت

(2) پرستش عملی ہے: Worship is Active

- عبادت صرف محسوس کرنے یا سوچنے کا نام نہیں، بلکہ کچھ کرنے کا نام ہے۔
- عدن میں آدم کا کام تھا کہ وہ:
  - مخلوق کی دیکھ بھال اور حکومت کریں۔
  - باغ میں کام کرے۔
  - خُدا کی فرمابرداری کرے۔
- بائبل مقدس عبادت، پرستش کے لئے عملی الفاظ کا استعمال کرتی ہے، مثلاً خدمت کرنا، سجدہ کرنا۔ حقیقی عبادت، پرستش خُدا کے کلام کے مطابق جینا اور عمل کرنا ہے، صرف جذبات یا خیالات نہیں۔

بائبلی پرستش کو سمجھنے میں باغِ عدن کی اہمیت

(3) پرستش وسیع ہے: Worship is Comprehensive

- عبادت یاپرستش صرف وہ نہیں جو ہم کلیسیا میں کرتے ہیں، زندگی کا ہر حصہ عبادت بن سکتا ہے اگر کلام کے مطابق ہو۔
- باغِ عدن میں آدم کا روزمرہ کا کام، پودوں کی دیکھ بھال کرنا، جانوروں کو نام دینا، اُس کی عبادت کا حصہ تھا کیونکہ وہ خُدا کے مقصد کی فرمابرداری کررہا تھا۔
- بہت سی ذمہ داریاں یاکام ہم عام یا چھوٹے سمجھتے ہیں، اصل سوال ہمارے دل اور نیت کا ہے: میں یہ کام کس کے لئے کررہا ہوں؟ میں کس کے معیار پر چل رہاہوں؟

بائبلی پرستش کو سمجھنے میں باغِ عدن کی اہمیت

(4) پرستش خُدا کے عمل کے جواب میں ہے: Worship is Responsive

- پیدائش کی کتاب میں آدم اور حوا اِس لئے خُدا کی عبادت (فرمابرداری) کر رہے تھے کیونکہ خُدا پہلے اُن پر اپنے آپ کو ظاہر کر چکا تھا۔ اُن کا ہر عمل خُدا کی ہستی اور اُس کے کاموں کا جواب تھا۔
- تخلیق خُدا کی عظمت اور خُدا کی بھلائی کو ظاہر کرتی ہے۔ جب یہ ظاہر ہو جاتا ہے تو درست عبادت میں اُس کی حمد کرنا، اطاعت کرنا، اور اُس سے حصورا حترام، خوف کے ساتھ جینا شامل ہے۔

(5) پرستش اور خُدا کی حضوری کا گہرا تعلق ہے: Worship is in God's Presence

- باغ عدن میں آدم اور حوا خُدا کے بہت قریب تھے اور اُس سے باتیں کیا کرتے تھے۔ گناہ نے اِس نزدیکی کو توڑا اور لوگ خُدا کی حضوری سے باہر ہو گئے۔
- پرانے عہد نامہ میں بھی خُدا نے اپنی حضوری خیمہ اجتماع، ہیکل، اور خاص ظہور کے ذریعے دکھائی۔ انبیا نے وعدہ کیا کہ ایک دن دوبارہ خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہے گا اور یہ وعدہ یسوع مسیح کے آنے کے وقت پورا ہوا۔ خُدا انسانوں کے درمیان۔
- اب روح القدس کے ذریعے خُدا کی حضوری ایمانداروں میں رہتی ہے اور ایک دن ہم روبرو دیکھیں گے۔

مستقبل کے باغ میں عبادت (پرستش)

- پیدائش پہلے اور دوسرے باب میں خُدا اور انسان کا تعلق خُدا کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔
- خُدا نے انسان کو تخلیق کیا تاکہ وہ اُس کے ساتھ رہے۔
- یہ موضوع پوری بائبل میں جاری رہتا ہے اور اپنی تکمیل یسوع مسیح میں پاتا ہے۔ جسکی زندگی، موت اور قیامت ہمیں دوبارہ خُدا کی حضوری تک رسائی دیتی ہے۔
- مکاشفہ ۲۲ باب میں اِس کا کامل انجام دکھائی دیتا ہے جہاں یوحنا ایک نئے شہر (باغ) کو دیکھتا ہے: خُدا اور برہ کے تخت سے ایک دریا بہتا ہے۔ درخت حیات دوبارہ موجود ہے۔ کوئی ہیکل نہیں، کیونکہ خُدا کی حضوری سارے شہر کو بھر دیتی ہے۔ خُدا کے لوگ اُسے روبرو دیکھیں گے اور ہمیشہ اُس کی عبادت کریں گے۔ خُدا سے جدائی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔
- عبادت کے لئے استعمال ہونے والا یونانی لفظ کہانت کی خدمت کو ظاہر کرتا ہے، بالکل ویسی ہی خدمت جیسی لاویوں کو دی گئی تھی۔

"خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ بسے گا اور وہ ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں گے۔"